سامنے سے تصدیق شدہ
تصویر یہاں چسپاں کریں

آزاد جموں و کشمیر انٹر میڈیٹ وثانوی تعلیمی بورڈ میرپور

درخواست فارم برائے درستی تاریخ پیدائش

(فارم اُمیدوار خود پُر کرے تمام کالم پُر کیے جائیں نامکمل فارم قبول نہیں کیا جائے گا)

1۔ **نام اُمیدوار** (اُردو میں)_____(انگریزی میں)_____

2۔ **ولدیت** (اُردو میں)_____(انگریزی میں)_____

3۔ امتحان میٹرک سالانہ/ضمنی/فرسٹ اینول/سیکنڈ اینول _____رول نمبر_____رجسٹریشن نمبر_____
حاصل کردہ نمبرات _____پاس/فیل_____

4۔ **نام سکول** جہاں پہلی مرتبہ داخلہ حاصل کیا_____

5۔ **نام ضلع** پرائیویٹ اُمیدوار کے لیے_____

6۔ پہلی مرتبہ داخلہ حاصل کرنے پر درج تاریخ پیدائش_____

7۔ بورڈ ریکارڈ میں درج تاریخ پیدائش_____

8۔ تاریخ پیدائش جس کا اُمیدوار دعویدار ہے_____

9۔ غلطی جس مرحلہ پر واقع ہوئی، معہ وجوہات_____

10۔ **نام محکمہ** (سرکاری ملازم ہونے کی صورت میں)_____

11۔ اوّل تا دہم جن تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم رہا/رہی ان کی تفصیل (سکولوں کا اصل ریکارڈ پیش کیا جائے)
پرائمری_____مڈل_____ہائی_____

12۔ دعویٰ کی تائید میں سکول ریکارڈ کے علاوہ پیش کردہ دستاویزات کی تفصیل (مصدقہ فوٹو نقول لف کی جائیں)

_____

_____

13۔ حبیب بنک کا چالان نمبر_____تاریخ_____رقم/فیس ادا کردہ_____بک کی شاخ کا نام_____
منی آرڈر رسید نمبر_____تاریخ_____نام ڈاکخانہ وضلع_____

14۔ خط وکتابت کے لیے پتہ_____

_____

15۔ تاریخ_____دستخط والد/سرپرست_____دستخط اُمیدوار_____
ٹیلی فون نمبر_____موبائل/فون نمبر_____

تصدیق کی جاتی ہے کہ درخواست دہندہ سرکاری ملازم ہے۔

دستخط وہر_____

آفیسر مجاز_____

تصدیق دی جاتی ہے کہ درخواست دہندہ کے مذکورہ بالا کوائف درست ہیں۔

دستخط وہر_____

ہیڈ ماسٹر/پرنسپل_____

دفتر خانہ پری کرے گا

تصدیق دی جاتی ہے کہ حسب ضابطہ مقررہ فیس مبلغ_____روپے بمطابق رسید نمبر_____

تاریخ_____وصول ہو چکی ہے۔ کلرک متعلقہ شعبہ آمدنی_____

نوٹ: مزید معلومات کے لیے فون نمبر 05827-960042-178 یا 05827-960011 پر دفتری اوقات کار میں رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

﴿ہدایات برائے درستی تاریخ پیدائش﴾

1۔ یہ درخواست فارم اُس اُمیدوار کی تصحیح کے لیے ہے جس نے ثانوی سکول امتحان میں شرکت کے لیے فارم بھیجا ہو یا میٹرک کا امتحان پاس کر لیا ہو۔ اور درخواست:

(الف) اس تعلیمی درس گاہ کے سربراہ کی وساطت سے آنی چاہیے جہاں سے طالبہ / طالب علم نے سیکنڈری سکول یا انٹرمیڈیٹ امتحان پاس کیا ہو۔

(ب) سرکاری ملازم ہونے کی صورت میں محکمہ کے توسط سے (Through Proper Channel) آنی چاہیے۔

(ج) کسی منظور شدہ تعلیمی ادارے کے سربراہ کی وساطت سے آنی چاہیے اگر اُمیدوار نے سیکنڈری سکول پرائیویٹ حیثیت سے پاس کیا ہو۔

میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے دو سال کے اندر	-/5000 روپے
میٹرک کا امتحان پاس کرنے کی پانچ سال کے اندر	-/7500 روپے
میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے سات سال کے اندر	-/12000 روپے
بصورت عدالتی ڈگری درستگی فیس۔	-/30000 روپے

نوٹ: **Revised** سند کے اجراء کی فیس مبلغ -/500 روپے جبکہ ڈگری کی صورت میں -/3000 روپے فیس الگ جمع کرانی ہوگی۔

3۔ جمع شدہ فیس واپس نہ ہوگی نیز چالان رسید / اڈا کھانہ رسید میں جعل سازی کرنے کی صورت میں جرمانہ ہوگا۔

4۔ طالب علم / طالبہ کی دو عدد شناختی کارڈ سائز تصدیق شدہ فوٹو (جس ادارہ کی طرف سے میٹرک کے امتحان میں شرکت کی ہو، کے سربراہ سے تصدیق کروائیں) درخواست فارم کے ہمراہ پیش کرنا ضروری ہیں۔ درخواست فارم اور فوٹو ایک ہی سربراہ ادارہ سے تصدیق ہونا ضروری ہے۔

5۔ کسی بھی امر کو خفیہ رکھنے کی صورت میں بورڈ درخواست گزار کے خلاف کارروائی کا مجاز ہوگا۔

6۔ **میٹرک پاس کرنے کے سات سال بعد درستی تاریخ پیدائش کی درخواست قابل قبول نہ ہوگی۔**

7۔ مطلوبہ درستی کے لیے بذیل دستاویزات کی مصدقہ نقول لف کی جائیں۔

i۔	**بنیادی سکول ریکارڈ (رجسٹر زداخل خارج) پرائمری تا ہائی۔ جس صفحہ پر امیدوار کے کوائف درج ہوں میں سربراہ ادارہ کے دستخط دھبر ثبت ہونا لازمی ہے۔**
ii۔	**میٹرک پاس کرنے سے قبل جاری فارم ب اور تھرٹیفکیٹ کی تصدیق شدہ نقول (فارم ب دستیاب نہ ہو تو والد کے شناختی کارڈ پر درج شدہ خاندان نمبر سے فیملی رجسٹریشن فارم (FRC) کی تصدیق شدہ نقل ازاں نادرا آفس سے حاصل کر کے پیش کرنا ہوگی۔**
iii۔	**بیرون ملک پیدائش کی صورت میں اس ملک کے پیدائش سرٹیفکیٹ اور پاسپورٹ کی تصدیق شدہ نقل۔**
iv۔	**اُمیدوار کے شناختی کارڈ / رزلٹ کارڈ / اسناد کی مصدقہ نقول۔**
v۔	**اُمیدوار اور والد کے ڈومیسائل اور باشندہ ریاست کی تصدیق شدہ نقول۔**
vi۔	**حفاظتی ٹیکہ جات کا ریکارڈ۔**
vii۔	**اگر والد نے آرمی / نیوی / ائیر فورس کی سروس کی ہو تو سروس بک کی تصدیق شدہ نقل۔**
viii۔	**سرکاری ملازم ہونے کی صورت میں ابتدائی تقرر نامہ۔**
ix۔	**سرکاری ملازم نہ ہونے کی صورت میں بمطابق نمونہ مجسٹریٹ درجہ اول کا تصدیق شدہ بیان حلفی۔**
x۔	**سرکاری ملازم ہونے کی صورت میں متعلقہ محکمہ کے سربراہ سے ملازم ہونے کی تصدیق اور متعلقہ سکول کے سربراہ سے کوائف کی تصدیق کرانا لازمی ہے۔ نیز مہر بھی ثبت کروانا ہوگی۔ درخواست فارم کے علاوہ دیگر کی نقول کسی سرکاری ہائی سکول کے صدر معلم یا پروفیسر سے تصدیق کروانا ہوں گی۔**

8۔ بمطابق فیصلہ جات معزز عدالت عظمیٰ، سرکاری اداروں کے ملازمین تاریخ پیدائش کی درستی کے لیے آغاز ملازمت سے دو سال کے اندر اندر درخواست دے سکتے ہیں۔ دو سال سے زائد سروس ہونے پر درخواست قابل قبول نہ ہوگی۔

9۔ درخواست دہندہ کی مطلوبہ تاریخ پیدائش بوقت اشاعت پہلا نتیجہ امتحان میٹرک عمر 14 سال سے کم ہونے کی صورت میں تاریخ پیدائش میں درستی / تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

10۔ والد / والدہ کی طرف سے بذیل نمونہ کے مطابق -/50 روپے کے اسٹامپ پیپر پر مجسٹریٹ درجہ اول کا تصدیق شدہ بیان حلفی

نمونہ بیان حلفی بسلسلہ درستی تاریخ پیدائش

منکہ ــــــــ بن / بنت ــــــــ حلفاً بیان کرتا / کرتی ہوں کہ میرے بیٹے / بیٹی ــــــــ نے امتحان ثانوی سالانہ / ضمنی ــــــــ
رول نمبر ــــــــ اور امتحان انٹر سالانہ / ضمنی ــــــــ رول نمبر ــــــــ کے تحت تعلیمی بورڈ میرپور سے پاس کیا میرے بیٹے / بیٹی ــــــــ کی درخواست تاریخ پیدائش ــــــــ ہے جبکہ بورڈ ریکارڈ میں ــــــــ درج ہے جو کہ غلط ہے اور قابل صحیح ہے۔
نیز میں حلفاً اقرار کرتا / کرتی ہوں کہ میں / میرا بیٹا / بیٹی کسی سرکاری / نیم سرکاری محکمہ میں ملازم نہیں ہے۔ نام و دستخط حلف

نمونہ بیان حلفی بسلسلہ غیر فطری فرق تاریخ پیدائش

منکہ ــــــــ بن / بنت ــــــــ حلفاً بیان کرتا / کرتی ہوں کہ میرے بیٹے / بیٹی ــــــــ نے امتحان ثانوی سالانہ / ضمنی ــــــــ
رول نمبر ــــــــ اور دوسرے بیٹے / بیٹی ــــــــ نے امتحان ثانوی سالانہ / ضمنی ــــــــ رول نمبر ــــــــ کے تحت تعلیمی بورڈ میرپور سے پاس کیا، میرے بیٹے / بیٹی ــــــــ کی درست تاریخ پیدائش ــــــــ اور دوسرے بیٹے / بیٹی ــــــــ کی درست تاریخ پیدائش ــــــــ ہے جبکہ بورڈ ریکارڈ میں میرے بیٹے / بیٹی کی تاریخ پیدائش ــــــــ اور میرے دوسرے بیٹے / بیٹی ــــــــ کی تاریخ پیدائش ــــــــ درج ہے میرے بیٹے / بیٹی ــــــــ کی بورڈ ریکارڈ میں تاریخ پیدائش ــــــــ غلط درج ہے۔ اگر ان کی بورڈ میں درج تواریخ پیدائش کو درست تسلیم کیا جائے تو دونوں کی عمروں میں غیر فطری فرق بنتا ہے جو کہ غلط ہے۔ مظہر نے ایک ہی شادی کی ہے اور یہ کہ دونوں ایک ہی ماں کے بطن سے ہیں۔ یا مظہرہ کے خاوند نے ایک ہی شادی مخلفہ سے کی تھی دوسری کوئی شادی نہ کی ہے۔ یہ کہ دونوں جڑواں بھی نہ ہیں۔ نیز میں حلفاً اقرار کرتا / کرتی ہوں کہ میں / میرا بیٹا / بیٹی کسی سرکاری / نیم سرکاری محکمہ میں ملازم نہیں ہے۔ نام مخلف و دستخط